سوال

(668)ایک آرین سوال اوراس کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آرین سوال اوراس کا جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک آرین سوال اوراس کا جواب

بخدمت جناب اڈیٹر صاحب اہلحدیث اسلام علیکم مزاج شریف چند سوالات آریہ شخص نےکئے جن میں ایک یہ سوال ہے اوراس سوال کے کرنے سے حاضرین کی طبع میں اسلام کی طرف سے شہادت کا ذخیرہ جمع ہوگیا بوجہ کم علمی وناقص فہمی کے حاضرین کا عقیدہ ضعیف ہواچونکہ اللہ تعالی نے نے ہم کو اسلام پر رکھنا منظور ہے لہذا بذریعہ عریضہ ہذا خدمت میں سوال کو پش کر کے شبہ کو اطمینان سے تبدیل کرنا چاہتا ہوں امید ہے وہ جواب معقول وپسندیدہ وآسان عبارت میں مدلل تحریر فرما کر مستحق اجر جزیل ہوں گے جو بندہ کی سمجھ میں ودیگر حاضرین کے سمجھانے کےلئے کافی وتسلی بخش ہوفہوہذا آریہ کہتا ہے کہ خدا تعالی کی ذات مسلمانوں کے نزدیک بے مثل ہے اورواقعی ہے مگر قرآن مجید کی بندگی کی نسبت جو عقیدہ اہل اسلام ہے کہ آسمانی کتاب ہے اورسب کتابوں سے افضل ہے توسوال اس پر ہے کہ آدم علیہ اسلام سے لے کر حضرت رسول ﷺ تک جس قدر صحائف وآسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ قرآن مجید نے کیوں منسوخ کیں اور خدا تعالی کوکی پہلی مخلوق جو قرآن سے محروم رہی غریز نہ تھی اورسب کےلئے ایک ہی کتاب قرآن مجید کیوں کافی نہ رکھی جس سے معلوم ہواکہ اب کے مسلمان سے جو حضرت رسول اللہ ﷺ کے وقت سے ہوئے ان سے بہ نسبت پہلوں کے زیادہ محبت اورزیادہ پیارہے توپھر اس سے اللہ تعالی کی توحید میں فرق آیا اور دیگر اللہ تعالی کوترمیم کی کیا ضرورت پڑی سب کے درجے اورسب کی حالتیں کیوں مساوی الحال نہ رکھیں کیا اللہ تعالی کی بھی ایسی ذات ہے کہ کسی کو کسی بات کی نسبت کسی طرح کا حکم فرمادے اورکسی کو کسی طرح کا گویا ایک قول پرثابت رہنے کی کیا وجہ اوردیگر ایک ہی کتاب اول سے آخرتک کیوں کافی نہ ہوئی جس سے قرآن مجید کے آسمانی وحمایت اللہ ہونے میں شبہ ہے جواب بادلائل۔ نیازمند مبارک علی پٹواری حلقہ موضع نورنگ پورڈاک خانہ بیگوال ضلع جالندھر)

جواب۔ قرآن مجید پہلی کتابوں کو مانتا ہے مگرچونکہ ان میں دست تصرف ہوناثابت ہے چنانچہ رومن کیتھولک عیسائیوں میں بائیبل مروج ہے اس میں چند رسالے زیادہ پروٹسٹنٹ عیسائیوں میں جومروج ہے اس میں کم ہے اسی طرح اورتصرفات بھی ہیں اسی سے قرآن مجید بطور ایک رجسٹرڈ حکم نازل ہوا ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۳ سورة الاعراف

''تم لوگ اس قرآن کے تابع ہو اور اس کے سوا دوسری کسی کتاب کے پیچھے نہ چلو کیونکہ وہ مشتبہ ہو چکی ہیں'' یہی معنی ان کی تنسیخ کے ہیں ورنہ احکام کی بابت تو قرآن مجید خود کہتا ہے

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۵ سورة البينة

اس آیت میں اہل کتاب کے متعلق فرمایا ہے کہ ان کو یہی حکم تھا کہ خدا کی طرف یک سو ہو کر نماز پڑھو اور زکوۃ ادا کرو یہی دو رکن اسلام میں عام ہیں۔

اصل میں منسوخ کے معنی نہ سمجھنے سے یا عتراض پیدا ہوتا ہے یہ منسوخ اس طرح کا ہے جو کسی کاغذ کو شتبہ پا کر اس کے مضمون کو دوسرے کاغذ پر صاف کر کے لکھ لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 685

محدث فتویٰ